سوال

(541) جب عورت اپنے خاوند اور اس کے دین کو گالیاں دے تو کیا وہ مطلقہ ہو جائے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمان عورت جب اپنے خاوند اور اس کے دین کو گالیاں دے تو کیا شریعت کی رو سے اس پر طلاق واقع ہو جائے گی جیسے کہ ہم اکثر لوگوں سے سنتے ہیں؟ ہمیں فائدہ پہنچایئے اللہ تعالیٰ آپ کو فائدہ پہنچائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب بیوی اپنے خاوند کو گالیاں دے تو وہ مطلقہ نہیں ہوتی بلکہ اس کو اللہ کی جناب میں توبہ کرنی چاہیے اور اپنے خاوند سے معافی مانگنی چاہیے۔ جب خاوند اس کو معاف کر دے تو کوئی حرج نہیں اور جب مرد اس کو قصاص کے طور پر اتنی گالیاں دے لے جتنی اس نے دیں اور زیادتی نہ کرے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں اور اگر اس کو معاف کر دے تو یہ افضل اور بہتر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

وَأَن تَعفوا أَقرَبُ لِلتَّقوىٰ ... ٢٣٧ ... سورة البقرة

"اور یہ (بات) کہ تم معاف کر دو تقوے کے زیادہ قریب ہے۔"

"اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

"وَمَا زَادَ اللَّهُ عَبْداً بِعَفْوٍ إِلاَّ عِزًّا"[1]

"اور اللہ کسی بندے کو معاف کرنے کی وجہ سے اس کی عزت میں اضافہ ہی فرماتا ہے۔

رہا اس کا اپنے مسلمان خاوند کے دین کو گالیاں دینا تو یہ کفر اکبر ہے ہم اللہ تعالیٰ سے عافیت اور سلامتی کے طلب گار ہیں۔ (ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (2588)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 487

محدث فتویٰ